14219-طلاق کی تعداد میں شک

سوال

ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی لیکن اسے یقین نہیں کہ طلاق دو بار دی یا تین بار، اس کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

جب خاوند کو اصل طلاق میں شک پیدا ہو جائے ، یا پھر طلاق کی تعداد میں شک ہو جائے تو اسے یقین پر عمل کرنا چاہیے ، اس لیے اگر کسی شخص کو شک ہو جائے کہ اس نے طلاق دی ہے یا نہیں ؟

تو اصل میں طلاق واقع نہیں ہوئی؛ کیونکہ نکاح ایک یقینی امر ہے ، اور طلاق میں شک پیدا ہوا ہے .

اور قاعدہ واصول ہے کہ یقین شک سے زائل نہیں ہوتا ، اور جب کسی شخص کو شک ہو جائے کہ بیوی کو ایک طلاق دی ہے یا دو تو وہ اسے ایک ہی بنائے؛ کیونکہ یہ یقینی امر ہے اور دو میں شک ہے .